حصّہ دوم

سوال نمبر 1

جواب: تعارف

"اور بہترین ہیں وہ لوگ جو ارشاد کرتے ہیں

مال کی زکوٰۃ کی ادائیگی میں

خرچ کرتے ہیں"

زکوٰۃ اسلام کا ایک اہم رکن اور عبادت ہے اسلام میں زکوٰۃ کی بڑی اہمیت ہے قرآن و احادیث میں زکوٰۃ کی بہت تاکید کی گئی ہے زکوٰۃ کے خوب واضح روحانی، اخلاقی، اور سماجی فوائد ہیں زکوٰۃ ادا کرنے سے مددگار بھی بڑھتی ہے زکوٰۃ اسلام کا ایک اہم جزو ہے

-2 زکوٰۃ کا لفظی معنی

زکوٰۃ کے معنی "پاک کرنے" کے ہیں

لفظی معنی کے مطابق، زکوٰۃ

General Instructions
1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.
11. Change colour scheme for references to give them more visibility.
12. Manage time
13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.
14. Avoid writing wrong references.
15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

CamScanner

کا مطلب پاک کرنا ہے۔ یعنی
زکوات کے ذریعے کچھ چیزیں پاک
و صاف ہو جاتی ہیں۔

-3 زکوات کے اصطلاحی معنی اور مفہوم

"زکوات سے مراد
دولت کی پاکیزگی
ہے"

زکوات مصدر پاک کرنے کو ہے۔
لیکن، اصطلاحی معنی مطابق زکوات
دولت کی پاکیزگی کا نام ہے۔ یعنی
زکوات کو اللہ تعالیٰ کی ہدایت
مطابق پاک کیا جاتا ہے۔

-6 زکوات کا فلسفہ

"زکوات سن ۲ ہجری
میں فرض ہوئی"

زکوات سن ۲ ہجری میں
اسلام میں فرض کی گئی۔ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا باقاعدہ
عمل سن ۹ ہجری میں فرمایا۔ نبی
صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی

میں زکوات نہیں دی۔

زکوات

فرضیت ← 2ھ

احکامات ← 8ھ

عمل ← 9ھ

5۔ زکوات کی اہمیت

"حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے زکوات نہ دینے والوں کے خلاف جہاد کا اعلان کیا۔"

زکوات واحد عبادت ہے جو ریاست کا اہم ستون بھی ہے سکتا ہے۔ زکوات کی اہمیت قرآن واحادیث سے بھی واضح ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،

"مفلسی انسان کو کفر کی طرف لے جاتی ہے۔"

اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتے ہیں:

"اور نماز پڑھا کرو اور
زکوات دیا کرو۔"

(۔ البقرہ: 95)

مسلمانو، اسلام میں زکوات کی بڑی اہمیت ہے۔

۶۔ زکوات کے روحانی اثرات

مندرجہ ذیل روحانی اثرات ہیں:

i) انسان کے روح کی پاکیزگی کا ذریعہ

زکوات انسان کے روح کی پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔ انسان اللہ تعالیٰ کے احکامات میں روح کا سکون پاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں،

"بیشک! اللہ کی یاد
اور احکامات میں انسان
کا سکون ہے۔"

(۔ البقرہ 2:153)

سچائی، زکوات روح کی پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔

(ii) دل و دماغ کا سکون میں آنا

زکوات کے ذریعے انسان کا دل و دماغ سکون میں رہتا ہے۔ اللہ کے احکامات کے مطابق زندگی میں سکون کی برکت رہتی ہے۔

"بیشک! تم مجھے یاد کرو (احکامات) اور میں تمہیں یاد کروں گا"

(القرآن)

یعنی، زکوات دل و دماغ کے سکون کا ذریعہ ہے۔

(iii) قرب الٰہی کا ذریعہ

زکوات قرب الٰہی کا بہترین ذریعہ ہے۔ زکوات کے ذریعے انسان اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرتا ہے۔

"جو اللہ کی راہ میں خیرات میں ان کا

اللہ مددگار رہتا
ہے۔"
(العنکبوت: 69)

یعنی، زکوات قرب الٰہی کا ذریعہ
ہے۔

روحانی اثرات

روح کی پاکیزگی ← دل و دماغ کا سکون

↓

قرب الٰہی

7- زکوات کے اخلاقی اثرات

مندرجہ ذیل اخلاقی
اثرات بیان ہیں:

i) ذمہ داری کا احساس ہونا

زکوات انسان کو
ذمہ داری کا احساس دلاتی ہے۔ یعنی،
زکوات انسان کو ایک ذمہ دار شخص
بناتی ہے۔

"اگر میں اپنی ذمہ داری
نہ پوری کر سکوں

تو مجھے صنف سے
پہچانا جائے۔"

(۔ حضرت ابوبکر صدیق
رضی اللہ عنہ

یعنی، زکوات انسان کو ذمہ داری کا
احساس دلاتی ہے۔

(ii) انسان کی کردار سازی کا ذریعہ

زکوات انسان کی کردار سازی
کا بھی ذریعہ ہے۔ انسان اپنے کردار
کی رہنمائی کرتا رہتا ہے۔

"مسلمان آپس میں
بھائی ہیں اور ایک
بھائی کو تکلیف دوسرے
کا احساس اپنے کامل
انسان بناتا ہے۔"

(۔ فرمان بانی نبوی
صلی اللہ علیہ وسلم)

یعنی، زکوات انسان کی کردار سازی
کا ذریعہ ہے۔

(iii) وقت کی پابندی کا احساس

زکوات کے ذریعے انسان میں وقت کی پابندی کا احساس بھی پیدا ہوتا ہے۔ انسان اپنے ہر کام وقت پر ادا کرتا ہے۔

"بیشک! زکوات کو وقت پر ادا کیا کرو۔"

(۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم)

یعنی زکوات وقت کی پابندی بھی کرواتی ہے۔

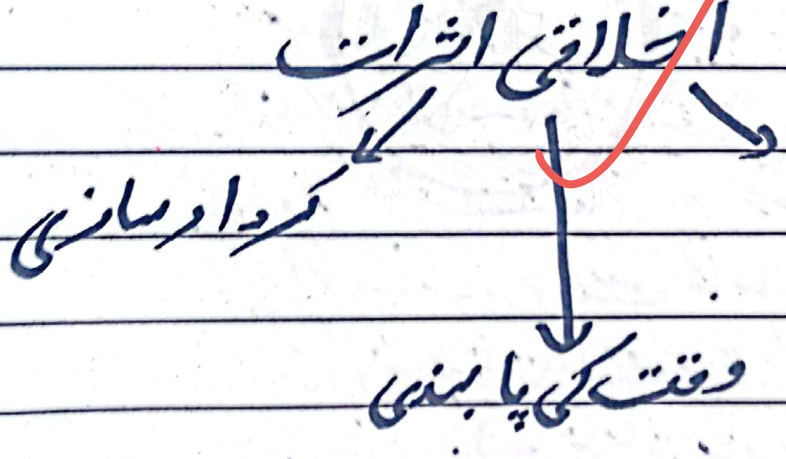

۴۔ زکوات کے سماجی اثرات

مندرجہ ذیل زکوات کے اثرات ہیں:

i) غربت کا خاتمہ ممکن حل

زکوات غربت کے خاتمے کا ممکن حل ہے۔ زکوات کے ذریعے معاشرے سے غربت کو ختم کیا جا سکتا ہے۔

"اور زکوات دیا کرو، مسکینوں غریبوں اور فقراء کو۔"
(۔ التوبہ: 60)

یعنی، زکوات غربت کا خاتمہ کرتی ہے۔

ii) معاشرے میں فرق کا خاتمہ

زکوات معاشرے میں فرق کا بھی خاتمہ کرتی ہے۔ زکوات کے ذریعے معاشرے سے فرق کا خاتمہ ممکن ہے۔

"کرو مہربانی تم اہل زمیں پر
خدا مہربان ہوگا عرش بریں پر"
(۔ علامہ اقبال رح)

یعنی، زکوات فرق کا خاتمہ کرتی ہے۔

فلاحی کام کا وسیع ہونا

زکوٰۃ کے ذریعے فلاحی کام بھی بڑھتے ہیں۔ انسانوں میں خدمتِ خلق کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

تم میں سے کسی کے پاس کوئی کمتر ہے تو اس کی مدد کرے۔

یعنی زکوٰۃ کے ذریعے معاشرے میں فلاح و بہبود کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

معاشی اثرات

غربت کا خاتمہ

فرق کا خاتمہ

فلاحی کام میں وسعت

9۔ خلاصۂ بحث

زکوٰۃ اسلام کا چوتھا اہم رکن ہے۔

زکوات اسلام کا ایک
اہم رکن اور عبادت ہے۔ اسلام میں
زکوات کی بڑی اہمیت بیان کی گئی
جو کہ قرآن و احادیث کی روشنی میں
واضح ہے۔ مزید، زکوات
روحانی، اخلاقی، اور سماجی فلاح و
بہبود کا ذریعہ ہے۔ یہ، زکوات
ایک اہم رکن ہے۔

سوال 3
جواب 1

تعارف

"اور جب بھی لوگوں کے
درمیان فیصلہ کرو تو
عدل سے کیا کرو۔"
(- النساء: 58)

انصاف صنصفانہ رویہ کا
نام ہے۔ اسلام میں انصاف پر زور
دیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ اسلام کا
عدل کا نظام ایک مثالی نظام ہے
جس کے ذریعے انصاف کی اہمیت
بڑی واضح ہے۔ یعنی، انصاف
انسانوں میں برابری کے حقوق کا
حامل ہے۔

2- انصاف کے لغوی و مفہوم

"انصاف کے معنی ہے
صنصفانہ فیصلہ کرنا۔"

انصاف معنی صنصفانہ
فیصلہ کرنا ہے۔ انصاف انسانوں کے
درمیان ایک جیسا سلوک اور رویہ
دیکھنے کا دوسرا نام ہے یعنی،

انصاف سے مراد منصفانہ طریقہ اپنانا ہے۔

3۔ اسلام کا نظام عدل

مندرجہ ذیل تفصیل اسلام میں نظام عدل کو واضح کرتی ہے:

i) حقیقی مقننہ کا مالک اللہ تعالیٰ ہے

اسلام میں عدل اللہ تعالیٰ کی حاکمیت سے شروع ہوتا ہے۔ اسلام عدل پر بہت زور دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں،

"جو کچھ زمین و آسمان میں ہے، سب اللہ ہی کی ملکیت ہے اور اس کی خبر ہی لوٹائی جائے گی۔"

(البقرہ: 284)

یعنی اسلام کا عدل کا نظام حقیقی حاکمیت اللہ کی بیان کرتا ہے۔

(iii) حکمران زمین پر اللہ کا نائب ہے

اسلام کا عدل کا نظام حکمران کی نائب ہونے کا بھی بیان فرماتا ہے۔ تاکہ حکمران ضعف خدا دکھا کے صنعفانہ چال چلے

"اور ہم نے تم کو اختیارات دیے تاکہ تمہیں آزمائیں"

(۔ آل عمران ۱۶۵)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں،

"تم میں سے ہر ایک رعی ہے اور ہر رعی کا حساب ہوگا۔"

یعنی اسلام کا عدل کا نظام حاکمیت کی حد بھی بیان کرتا ہے۔

(iv) فریقین کی گواہی عدل کی شان

اسلامی عدل میں فریقین کی گواہی لازمی ہے۔ اسلام نے گواہ کے مطابق انصاف سے فیصلہ کرنے کا حکم دیا ہے۔

جب لوگوں نے حضرت عمر

رضی اللہ عنہ کہ بیت المال
کے کپڑے پر عنبر مصفانہ
بیچنے کا الزام لگایا
تو آپ رضی اللہ عنہ نے
گواہی پیش کرنے کے بجائے اپنے بیٹے
کو پیش کیا۔"

یعنی، اسلامی عدل کا نظام گواہی
پر مبنی ہے۔

انصاف کی بالادستی

اسلامی عدل نظام میں
انصاف کی بالادستی ہے۔ انسان
چاہے کتنا بھی امیر شریف کیوں
نہ ہو لیکن بالادستی صرف انصاف
کی ہوگی۔

"قریش کی امیر خاتون
نے چوری کی تو نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نے ہاتھ کاٹنے
کا حکم دیا۔"

اور

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا:
اگر فاطمہ بنت محمد صلی

اللہ علیہ وسلم بھی چوری
کرتی تو ہاتھ کاٹا جاتا۔"
یعنی، اسلام میں بالا دستی انصاف
کی ہے۔

اسلام کا نظام عدل

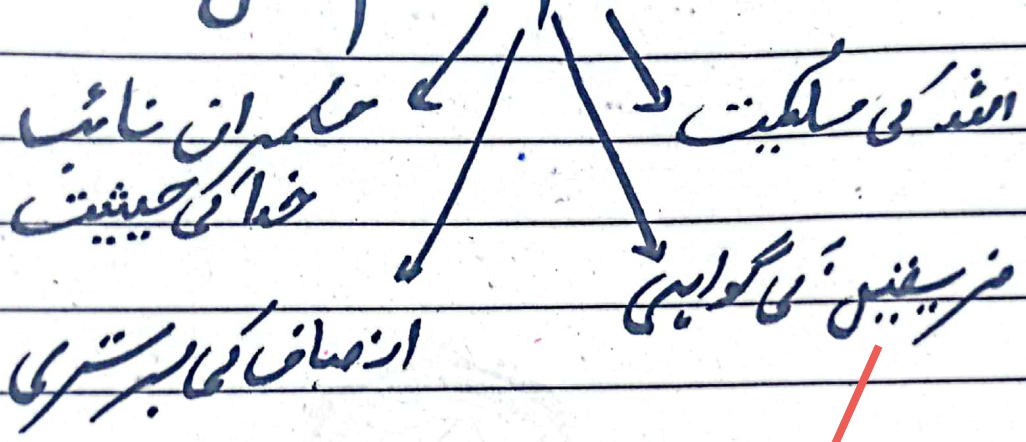

۶- اسلام میں نظام عدل کی اہمیت
صدر حد ذیل تفصیل
ملاحظہ ہو:

ع) انصاف کے ذریعہ امن
اسلام میں عدل کے
ذریعہ امن قائم کیا جا سکتا ہے۔
انصاف امن کا بہترین ذریعہ
ہے۔
اللہ تعالیٰ اہل کتاب سے مخاطب ہوتے

فرمایا:

"اور جب تمہیں فیصلہ کرنے کی ضرورت پیدا ہو تو لوگوں کے درمیان عدل کرنا۔"

(سورۃ النساء 4:58)

یعنی عدل کے ذریعے امن کی اہمیت بھی واضح ہے۔

(iii) معاشرے میں امیری غریبی کا برابر سلوک

اسلام کے عدل کے ذریعے امیری اور غریبی دونوں کے ساتھ برابری کا سلوک کیا جانا ہے۔ اسلام میں سب کیلئے قانون برابر ہیں۔

"اے مسلمان! آپس میں عدل و توازن برقرار رکھنا۔"

(شاہ ولی اللہ
برصغیر میں خطاب)

یعنی اسلامی عدل امیری غریبی کے ساتھ برابر سلوک کا حامی ہے۔

(iii) خلق خدمت کا انسانی جذبہ

اسلام میں عدل کے ذریعے خلق خدمت اور انسانی جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ انسان ایک دوسرے کا احساس کرتے ہیں اور خدمت میں آگے بڑھتے ہیں۔

"مسلمان آپس میں ایک جسم کی مانند ہیں، اگر جسم کے ایک حصے کو تکلیف ہو تو پورا جسم تکلیف میں ہوگا۔"

(۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

یعنی اسلامی عدل کا نظام خدمت خلق کا جذبہ بھی پیدا کرتا ہے،

(iv) خوف خدا کا پیدا ہونا

اسلامی عدل کا نظام خوف خدا کو جنم دیتا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ لوگوں میں

خوف خدا کا یقین پیدا کرتے تھے۔

"اور اللہ سے ڈرو،
جس نے تمہیں ایک
روح سے پیدا کیا۔"

(۱- النساء ۴:۱)

یعنی اسلامی عدل کا نظام خوف خدا
بھی پیدا کرتا ہے۔

• اسلامی عدل - اہمیت

↓

برابری کا سلوک

↓

حفاظت خلق

↓

خوف خدا

↓

امن کا قیام

5- خلاصۂ بحث

"اور جاننے والے،
اور
نا جاننے والے کبھی بھی

برابر نہیں ہو سکتے۔"
(القرآن 59:20)

انصاف صنعتی نظام کا نام ہے۔ اسلام میں انصاف کو برتری حاصل ہے جس کی واضح مثال اسلام کا نظام عدل ہے۔ مزید یہ کہ اسلام کے عدل کے نظام کی اہمیت بھی عیاں ہے۔ یعنی انصاف صنعتی نظام کے دوسرا نام ہے۔

سوال ۳
جواب ۱۔

تعارف

"ریاست کی حیثیت
ماں کی طرح کی
ہے۔"

معاشی معنی وسائل کی ترقی سے انسانوں کی فلاح و بہبود ہوتی ہے۔ اسلام میں بھی ریاست کے کچھ معاشی ذمہ داریاں بیان ہیں۔ مثلاً یہ کہ اسلامی معاشی اصول عملی دنیا میں معاشی مسائل کا بہترین حل ہے۔ یعنی اسلامی معاشی نظام بہترین نظام کو بناتا ہے۔

2- معاشی نظام کی وضاحت

"معاشی نظام
یا
اقتصادی نظام
عوام کے وسائل کا بہترین
استعمال کہلاتا ہے۔"

معاشی نظام سے مراد اقتصادی نظام بھی ہے۔ اعوامی

وسائل کو تلاش کر کے اس کو بہترین
استعمال میں لانا معاشی نظام کہلاتا ہے۔

3- اسلام میں ریاست کی معاشی ذمہ داریاں
مندرجہ ذیل ذمہ داریاں
بیان ہیں:

i) بہترین مرزق کے مواقع فراہم کرنا
بہترین رزق کے مواقع
فراہم کرنا ریاست کا کام ہے۔ ریاست
اپنے لوگوں کیلئے بہترین رزق کے
مواقع کی نگرانی کرتی ہے۔
"اگر فرات دریا کے کنارے
ایک کتا بھی پیاسا
مر گیا تو حساب عمر
دینے گا۔"
(- حضرت عمر فاروق
رضی اللہ عنہ)
یعنی ریاست کہ ذمہ بہترین
رزق دینا اس کی ذمہ داری ہے

(ii) ذخیرہ اندوزی کی ممانعت

ریاست کی ذمہ داری

یہ بھی ہے کہ وہ ذخیرہ اندوزی سے دور رہے۔ جتنے بھی عوامی وسائل ہے، ان کو عوام کی خدمت کیلئے وقف کرے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

"ذخیرہ اندوزی نہ کیا کرو۔ مفلسی انسان کو کفر تک پہنچاتی ہے۔"

یعنی، ریاست میں ذخیرہ اندوزی کی ممانعت ہے۔

(iii) زکوات کے قوانین لاگو کرنا

ریاست کی ذمہ داری

یہ بھی ہے کہ وہ عوام سے زکوات لے۔ اور اس زکوات کا عوامی خدمت میں بہترین استعمال کرے۔

"اسلامی ریاست کے امیر کو حق ہے کہ وہ طاقت کے استعمال سے عوام سے زکوات حاصل کرے۔"

(۔ حضرت ابوبکر صدیق
رضی اللہ عنہ)
یعنی، زکوات لینا اسلامی ریاست
کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

(iv) مزدوری کا بہترین معاوضہ فراہم کرنا
اسلامی ریاست کی
ذمہ داری یہ بھی ہے کہ وہ اپنے
عوام کو کمائی کا حق دلائے۔ عوام کو
اس کی محنت کا بہترین اجر دینا
ریاست کی ذمہ داری ہے۔
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مزدور کو اس کی مزدوری
اس کے پسینہ خشک
ہونے سے پہلے
ادا کرو۔"

یعنی، اسلامی ریاست کا یہ بھی
فریضہ ہے کہ وہ کمائی کا بہترین
حق ادا کرے۔

ریاست کی معاشی ذمہ داریاں

↓

بہترین رزق

↓

ذخیرہ اندوزی کی ممانعت

↓

فضولیات

↓

معاوضہ

۶۔ اسلام کے معاشی اصولوں میں عصری معاشی مسائل کا حل

مندرجہ ذیل تفصیل

بیان ہیں:

i) رزق میں اضافہ اور یکساں کمائی کا حق

رزق میں اضافہ اور یکساں کمائی کا حق ہونا معاشی مسائل کا بہترین حل ہے۔ یقیناً اسلامی معاشی نظام یکساں کمائی کا حق دیتا ہے۔

"اور جو کچھ زمین میں ہے، اللہ ہی نے بنایا ہے تاکہ تم محنت کرکے اس سے فائدہ اٹھاؤ۔"

(البقرہ: 29)

یعنی رزق میں اضافہ اور یکساں کمائی کا حق اسلام کے معاشی نظام کا بہترین اصول ہے۔

ii) رزق میں موقعیت کا حق

رزق میں موقعیت بھی وہ اصول ہے جو عصری معاشی مسائل کا حل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے رزق میں بعض کو بعض پر فوقیت دی ہے۔

"اور انسان کیلئے وہی ہے
جس کی وہ کوشش
کرتا ہے۔"

(النجم: 39)

یعنی، رزق میں موفقیت اسلامی
معاشی نظام کا ایک اہم اصول ہے۔

(iii) حلال کمائی کی اہمیت

اسلامی معاشی نظام حلال
کمائی کو اہمیت دیتا ہے۔ حلال کے
رزق کو برکت کا ذریعہ بھی کہا
جاتا ہے۔

"اور زمین میں سے
پاکیزہ اور حلال
چیزیں کھایا
کرو۔"

(البقرہ: 168)

یعنی معاشی نظام کی ترقی حلال کمائی
میں رکھی گئی ہے۔

(iv) حرام کی ممانعت

اسلامی معاشی نظام میں

حرام کی سخت ممانعت کی گئی ہے۔
حرام کو جہنم کی آگ کے برابر
سمجھا گیا ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"رشوت دینے والا
اور
رشوت لینے والا
دونوں جہنمی ہیں۔"

حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا،

"سود کو دوگنا کرکے نہ
کھاؤ۔"

یعنی رشوت کا خاتمہ عصری معاشی
نظام میں بہتری لا سکتا ہے۔

اسلامی معاشی نظام - اصول

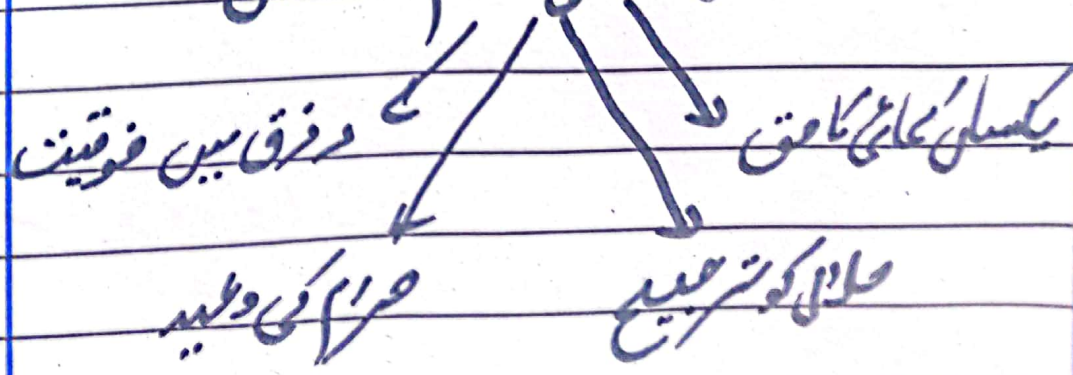

خلاصۂ بحث

"اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔"

معاشی نظام کے معنی عوامی وسائل کا استعمال کے ہیں۔ عوام کی خدمت ان کے وسائل سے بہترین بنانا ریاست کا فرض ہے۔ یعنی ریاست کی معاشی ذمہ داریاں ہے جو کہ اسلام کے معاشی نظام کی روشنی میں بہترین طریقہ سے سرانجام دی جا سکتی ہیں۔

سوال 6
جواب 1

تعارف

"اسلام نے عورت کو
مرد کے برابر حقوق
دیے ہیں۔"

اسلام میں خواتین کے
حقوق بڑی تفصیل سے بیان کیے ہیں۔
اسلام سے پہلے عورت ان تمام حقو
ق سے محروم رہی۔ لیکن اسلام
نے فرمانی کے ہر معاملے میں عورت
کو مرد کے برابر حقوق دیے۔ یعنی
اسلام نے عورت کے حقوق کا تعین
بلند کیا۔

2- اسلام سے پہلے عورت کی حالت: مختصر جائزہ

"اسلام سے پہلے عورت
کو زندہ دفنایا جاتا
تھا۔"

اسلام سے پہلے عورت
جہالت کی گہرائی میں پھنسی ہوئی
اور اس کے حقوق کا وجود

نک نہیں تھا۔ اسلام نے عورت کو
نہ صرف حقوق دیے بلکہ عورت کے
حقوق کی حفاظت بھی کی۔ یعنی،
اسلام سے پہلے عورت تمام حقوق سے
محروم تھی۔

3- اسلام میں عورت کے حقوق کی تفصیل
مندرجہ ذیل تفصیل بیان
ہے:

i) عورت بحیثیت ماں

اسلام میں ماں کا اعلیٰ درجہ
دکھایا گیا ہے۔ عورت ماں کے روپ
میں سب سے اعلیٰ مقام کی حقدار
کہلائی گئی ہے۔

"اپنے والدین کی فرمانبرداری
کرو اور نافرمانی سے بچو۔"
(القرآن 17:23)

یعنی، عورت بحیثیت ماں بہترین
حقوق کی مستحق ہے۔

(ii) عورت بحیثیت بیوی

عورت بحیثیت بیوی بھی بہترین حقوق کی مستحق ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اس کا بہترین مثال ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"بہترین اور کامل مومن وہ ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ بہترین ہے۔"

یعنی عورت بیوی کے روپ میں بھی اعلیٰ درجے کی حقدار ہے۔

(iii) عورت بحیثیت بہن

عورت کا بہن کا روپ بھی بہت عزت کا حقدار ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری حیات میں اس سے بہترین مثال کوئی نہیں ملتی۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی بہن بی بی شیماء جب آتی تھی تو نبی

نبی اللہ علیہ اپنی چادر مبارک
بچھایا کرتے تھے۔
یعنی عورت بحیثیت بہن بھی
بہترین حقوق کی حقدار ہے۔

(۱۷) عورت بحیثیت بیٹی

اسلام نے بیٹی کو اعلیٰ مرتبہ
دیا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنی
پیاری بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ
عنہا سے بہت پیار کرتے تھے۔
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"جس نے اپنی بیٹی کی بہترین
تربیت کی اور اس کی
شادی کروائی تو وہ
جنت میں ہے۔"

یعنی عورت بحیثیت بیٹی اعلیٰ مرتبہ
لیتی ہے۔

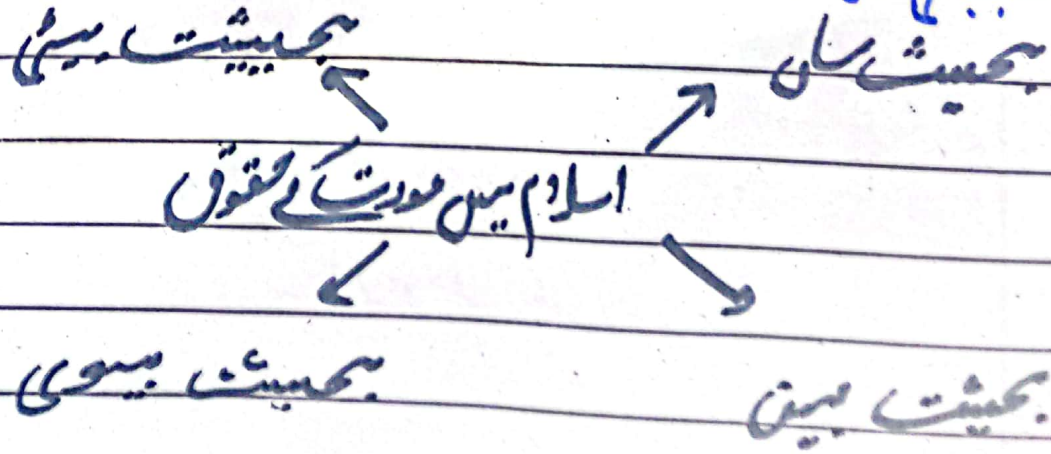

ج۔ اسلام میں عورت کے مزید حقوق

اسلام نے عورت کو بہت سے حقوق فراہم کیے ہیں۔

i) عورت کو تعلیم کا برابر حق

اسلام نے عورت کو مرد کے برابر تعلیم کا حق دیا ہے۔ یعنی عورت کو بھی تعلیم حاصل کرنا ہے۔

"اور جاننے والے اور نا جاننے والے کبھی بھی برابر نہیں ہو سکتے۔"

(الزمر 39:09)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔"

یعنی اسلام نے عورت کو تعلیم کا برابر حق دیا ہے۔

ii) دولت اپنے نام رکھنے کا حق

اسلام نے عورت کو اپنے

نام دولت کرنے کا بھی حق دیا ہے۔
اسلام میں عورت کی کمائی اس کے
نام کرنے کا پورا حق حاصل ہے۔
"اور جو عورت کمائے
یہ وہ اس کا ذاتی
حق ہے۔"
(النساء 4:32)
یعنی عورت کو دولت اپنے نام کرنے
کا بھی حق حاصل ہے۔

(iii) عورت کو عزت کا تحفظ

اسلام نے عورت کو عزت
کا تحفظ بھی دیا ہے۔ عورت کو
اسلام میں بہترین عزت کا حقدار
ٹھہرایا گیا ہے۔
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،
= مومن کو چاہیے کہ وہ اپنی نگاہ
نیچے رکھے۔"

یعنی اسلام نے معاشرے میں عورت
کو عزت کا تحفظ بھی دیا ہے۔

(۱۷) عورت کو شادی کا حق

عورت کو اسلام نے ازدواجی زندگی گذارنے کا بہترین حق دیا ہے عورت اگر اپنی رضامندی سے شادی کرنا چاہتی ہے تو اسے اس کا پورا حق حاصل ہے۔

اگر عورت اپنے سابق شوہر سے شادی کرنا چاہتی ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اسلامی قوانین کی پابندی ہو۔

(البقرہ 232)

یعنی عورت کو ازدواجی زندگی کا بھی حق حاصل ہے۔

(۱۸) عورت کو حق وراثت

اسلام میں عورت کو حق وراثت کا بھی حق دیا گیا ہے۔ عورت کو اپنے والدین کی جائیداد میں بھی حق حاصل ہے۔

SHAHEED BENAZIR

CamScanner

"اور عورت کا جائیداد
میں حق ہے چاہے
تھوڑا ہو یا زیادہ۔"
(النساء 8-7)

یعنی عورت کو حق وراثت بھی حاصل ہے۔

- اسلام میں عورت کے حقوق

تعلیم کا حق
↓
حق وراثت
↓
شادی کا حق
↓
عزت کا تحفظ
↓
دولت اپنے نام رکھنے کا حق

5- خلاصہ بحث

اسلام زندگی کے ہر معاملے میں بہترین نظام ہے

کرتا ہے۔

(۔ ڈاکٹر اسرار احمد)

اسلام میں خواتین کو بہترین حقوق دیے ہیں۔ جبکہ اسلام سے پہلے عورت ان تمام حقوق سے محروم تھی۔ اسلام نے آکر عورت کو وسیع پیمانے پہ حقوق دیے جس سے اسلام عورت کے حقوق کا تحفظ دیتا ہے۔

17